

## 36359-ایک شخص جدہ جا رہا ہے اور اسے علم نہیں کہ وہ حج کر سکے گا یا نہیں؟

### سوال

میں عذر یہ بحث سے قبل ملازمت کے سلسلہ میں جدہ جا رہا ہوں ان شاء اللہ، اور میری نیت ہے کہ میں اگر ممکن ہو سکا تو میں حج کروں گا، آپ کے علم میں ہونا چاہتے ہیں کہ کام کا حج کے وجد سے ہو سکتا ہے میں حج نہ بھی کر سکوں، تو مجھے احرام کماں سے باندھنا ہو گا، کیا میں میقات واپس جاؤں اور احرام باندھوں یا پھر جدہ سے ہی احرام باندھ لوں؟

### پسندیدہ جواب

آپ کے لیے میقات پر واپس جانا ضروری نہیں، بلکہ جہاں سے آپ حج کا عزم کریں وہی اپنی جگہ سے احرام باندھیں گے چاہے آپ جدہ میں ہوں یا کہیں اور، وہ اس لیے کہ جب آپ میقات سے گزرے تھے تو آپ کا حج کرنے کا یقینی اور ہبختہ عزم نہیں تھا۔

شیع ابن باز رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

جو کمک مکرمہ یہ نیت لے کر آئے کہ اگر اسے میر ہو تو وہ حج کرے گا اور پھر اسے اس کی آسانی بھی ہو جائے اور وہ حج کا ہبختہ عزم کر لے تو وہ اپنی رہائش سے ہی احرام باندھے گا چاہے وہ میقات کے اندر ہو یا مکہ مکرمہ میں، لیکن اگر اسے یہ علم ہو کہ اسے حج کی اجازت مل جائے گی تو حس میقات سے وہ گزر رہا ہے اور حج کا ہبختہ عزم بھی رکھتا ہو وہاں سے اسے احرام باندھنا ضروری ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(یہ میقات ان کے رہنے والوں کے لیے بھی ہیں اور ان کے لیے بھی جوان کے علاوہ حج اور عمرہ کرنے والے جو یہاں آئیں ان کے لیے بھی میقات ہیں، اور جوان کے اندر رہنے والے کے احرام باندھنے کی جگہ وہی ہے جہاں سے وہ سفر شروع کرے جتی کہ ابل مکہ سے ہی) متفق علیہ۔ اہ

ویکھیں : فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ (53/17)۔

واللہ اعلم۔